سوال

فر کا داخلہ (308) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مان کے لئے (جزیرۂ عرب) میں ایک بے دین غیر مسلم شخص کو بطور خادم یا ڈرائیور ملازم رکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ جزیرۂ عرب میں کسی کافر کو بطور خادم یا ڈرائیور نوکر رکھے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکالنے کا حکم دیا تھا اور ان کو ملازم رکھنے سے یہ لازم آتا ہے کہ جسے رسول اللہ ﷺ نے دور کیا ہم اسے قریب کریں اور جسے حضور ﷺ نے ناقابل اعتماد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ